سوال

(197) مسبوق کو آخری تشہد میں بھی شامل ہونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر امام آخری تشہد میں ہو تو مسبوق جماعت میں شامل ہو یا وہ انتظار کرے کہ امام سلام پھیر دے اور وہ مسبوق اپنی نماز پڑھے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری حدیث ۶۳۶ میں ہے : «فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا» ''جو تم پالو اس کو پڑھو اور جو رہ جائے اس کو مکمل کرو'' ابوداود میں ہے :

«كَانَ الرَّجُلُ إِذَا جَاءَ يَسْأَلُ : فَيُخْبَرُ بِمَا سُبِقَ مِنْ صَلَاتِهِ، وَأَنَّهُمْ قَامُوا مَعَ رَسُولِ ا ﷺ مِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَرَاكِعٍ وَقَاعِدٍ وَمُصَلٍّ مَعَ رَسُولِ ا ﷺ۔ قَالَ : فَجَاءَ مُعَاذٌ، فَأَشَارُوا إِلَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ : لَا أَرَاهُ عَلَى حَالٍ إِلَّا كُنْتُ عَلَيْهَا۔ قَالَ : فَقَالَ : إِنَّ مُعَاذًا قَدْ سَنَّ لَكُمْ سُنَّةً كَذَلِكَ فَافْعَلُوا» (صحیح ابی داؤد/523 باب کیف الاذان کتاب الصلوۃ)

''آدمی جب آتا تھا سوال کرتا پس اسے بتا دیا جاتا کہ اتنی نماز گذر چکی ہے اور بے شک وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوتے کوئی قیام کرنے والا کوئی رکوع کرنے والا کوئی بیٹھنے والا اور کوئی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے والا۔ اس نے کہا پس آئے معاذ رضی اللہ عنہ پس لوگوں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ پس معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں جس حالت میں نبی ﷺ کو دیکھوں گا اسی طرح کروں گا۔ اس نے کہا پس فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک معاذ رضی اللہ عنہ نے تمہارے لیے ایک اچھا طریقہ بنایا ہے اسی طرح کیا کرو''

اور اس مضمون کی دیگر احادیث کا تقاضا ہے مسبوق کو آخری تشہد میں بھی شامل ہونے کا حکم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص170

محدث فتویٰ